روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 20۔اپریل 2011ء 16 جمادی الاوّل 1432 ہجری 20 شہادت 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 89

ابدی حکم

انہوں نے اپنے علمائے دین اور راہبوں کو اللہ سے الگ رب بنا رکھا ہے اور اسی طرح مسیح بن مریم کو بھی، حالانکہ انہیں اس کے سوا کوئی حکم نہیں دیا گیا تھا کہ وہ ایک ہی معبود کی عبادت کریں۔ اس کے سوا اور کوئی معبود نہیں۔ وہ پاک ہے اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں۔ (التوبہ:31)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یادرکھو کہ یہ جو پانچ وقت نماز کے لئے مقرر ہیں یہ کوئی تحکم اور جبر کے طور پر نہیں، بلکہ اگر غور کرو تو یہ دراصل روحانی حالتوں کی ایک عکسی تصویر ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ .... (بنی اسرائیل :79) یعنی قائم کرو نماز کو دلوک الشّمس سے۔ اب دیکھو کہ اللہ تعالیٰ نے یہاں قیام صلوٰۃ کو دلوک شمس سے لیا ہے۔ دلوک کے معنوں میں گو اختلاف ہے، لیکن دوپہر کے ڈھلنے کے وقت کا نام دلوک ہے۔ اب دلوک سے لے کر پانچ نمازیں رکھ دیں۔ اس میں حکمت اور سرّ کیا ہے؟ قانون قدرت دکھاتا ہے کہ روحانی تذلل اور انکسار کے مراتب بھی دلوک ہی سے شروع ہوتے ہیں اور پانچ ہی حالتیں آتی ہیں۔ پس یہ طبعی نماز بھی اس وقت سے شروع ہوتی ہے۔ جب حزن اور ہم وغم کے آثار شروع ہوتے ہیں۔ اس وقت جبکہ انسان پر کوئی آفت یا مصیبت آتی ہے، تو کس قدر تذلل اور انکساری کرتا ہے۔ اب اس وقت اگر زلزلہ آوے، تو تم سمجھ سکتے ہو کہ طبیعت میں کیسی رقت اور انکساری پیدا ہوجاتی ہے۔ اسی طرح پر سوچو کہ اگر مثلاً کسی شخص پر نالش ہو تو سمن یا وارنٹ آنے پر اس کو معلوم ہوگا کہ فلاں دفعہ فوجداری یا دیوانی میں نالش ہوئی ہے، اب بعد مطالعۂ وارنٹ اس کی حالت میں گویا نصف النہار کے بعد زوال شروع ہوا، کیونکہ وارنٹ یا سمن تک اسے کچھ معلوم نہ تھا۔ اب خیال پیدا ہوا کہ خدا جانے ادھر وکیل ہو یا کیا ہو؟ اس قسم کے تردّدات اور تفکرات سے جو زوال پیدا ہوتا ہے یہ وہی حالت دلوک ہے اور یہ پہلی حالت ہے جو نماز ظہر کے قائم مقام ہے اور اس کی عکسی حالت نماز ظہر ہے۔ اب دوسری حالت اس پر وہ آتی ہے جبکہ وہ کمرۂ عدالت میں کھڑا ہے۔ فریق مخالف اور عدالت کی طرف سے سوالات جرح ہو رہے ہیں اور وہ ایک عجیب حالت ہوتی ہے۔ یہ وہ حالت اور وقت ہے جو نماز عصر کا نمونہ ہے، کیونکہ عصر گھوٹنے اور نچوڑنے کو کہتے ہیں۔ جب حالت اور بھی نازک ہوجاتی ہے اور فرد قرارداد جرم لگ جاتی ہے، تو یاس اور ناامیدی بڑھتی ہے۔ کیونکہ اب خیال ہوتا ہے کہ سزا مل جاوے گی۔ یہ وہ وقت ہے جو مغرب کی نماز کا عکس ہے۔ پھر جب حکم سنایا گیا اور کنسٹیبل یا کورٹ انسپکٹر کے حوالہ کیا گیا، تو وہ روحانی طور پر نماز عشاء کی عکسی تصویر ہے۔ یہاں تک کہ نماز کی صبح صادق ظاہر ہوئی اور ان مع العسر یسرا (الانشراح :7) کی حالت کا وقت آگیا۔ تو روحانی نماز فجر کا وقت آگیا اور فجر کی نماز اس کی عکسی تصویر ہے۔

القصہ میں پھر تم کو مخاطب کر کے کہتا ہوں کہ تم جو میرے ساتھ ایک سچا تعلق پیدا کرتے ہو۔ اس سے یہی غرض ہے کہ تم اپنے اخلاق میں، عادات میں ایک نمایاں تبدیلی کرو، جو دوسروں کے لئے ہدایت اور سعادت کا موجب ہو۔

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897ء مرتبہ شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی صفحہ 130-167)

(ملفوظات جلد اول ص 95)

نماز سکینت قلب کا ذریعہ

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

حضرت مسیح موعود نمازوں کی اہمیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ: ”نماز سے بڑھ کر اور کوئی وظیفہ نہیں ہے۔ کیونکہ اس میں حمد الٰہی ہے، استغفار ہے اور درود شریف۔ تمام وظائف اور اوراد کا مجموعہ“ یعنی تمام قسم کے ورد اسی میں ہیں ”یہی نماز ہے۔ اور اس سے ہر ایک قسم کے غم وہم دور ہوتے ہیں اور مشکلات حل ہوتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کو اگر ذرا بھی غم پہنچتا تو آپ ﷺ نماز کے لئے کھڑے ہو جاتے اور اسی لئے فرمایا ہے ...... (الرعد:29)۔ اطمینان، سکینت قلب کے لئے نماز سے بڑھ کر اور کوئی ذریعہ نہیں۔ لوگوں نے قسم قسم کے ورد اور وظیفے اپنی طرف سے بنا کر لوگوں کو گمراہی میں ڈال رکھا ہے اور ایک نئی شریعت آنحضرت ا کی شریعت کے مقابل میں بنا دی ہوئی ہے۔ ...... میرے نزدیک سب وظیفوں سے بہتر وظیفہ نماز ہی ہے۔ نماز ہی کو سنوار سنوار کر پڑھنا چاہئے اور سمجھ سمجھ کر پڑھو اور مسنون دعاؤں کے بعد اپنے لئے اپنی زبان میں بھی دعائیں کرو اس سے تمہیں اطمینان قلب حاصل ہوگا اور سب مشکلات خدا تعالیٰ چاہے گا تو اسی سے حل ہو جائیں گی۔ نماز یاد الٰہی کا ذریعہ ہے

(ملفوظات جلد 3 صفحہ 310-311)

(خطبات مسرور جلد 5 صفحہ 151-152)

(بسلسلہ تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2011ء مرسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مقابلہ مقالہ نویسی 2011ء

(زیر اہتمام انصاراللہ پاکستان)

انصاراللہ پاکستان کیلئے بعنوان ”تربیت اولاد اور ہماری ذمہ داریاں“ مقابلہ مقالہ نویسی ہے۔ مقالہ مرکز میں موصول ہونے کی آخری تاریخ 30 ستمبر 2011ء ہے۔

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

مکرم مشتاق شریف صاحب صدر جماعت

Bielefeld Germany (جرمنی) میں قرآن مجید کے موضوع پر نمائش

مورخہ 15 تا 18 مارچ شہر Bielefeld کے معروف گیزامٹ سکول "Martin-Niemoller" میں فلسفہ کے ٹیچر Bernhard Ferie کے تعاون کے ساتھ دین حق اور قرآن کے موضوع پر ایک نمائش کا اہتمام کیا گیا۔ اس نمائش کیلئے تقریباً 3 ہزار دعوت نامے شہر کے مختلف حصوں میں تقسیم کئے گئے۔ علاقہ کی دو معروف اخبارات اور علاقہ کے ایک ریڈیو کے ذریعہ اس نمائش کی تشہیر کی گئی۔ اسی طرح مختلف سکولوں اور یونیورسٹی اور شہر کے اداروں کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی۔

مورخہ 15 مارچ کو اس نمائش کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ جس میں Bielefeld شہر کے Bezirksburgermeister، گیمنازیم سکول کے ڈائریکٹر، شہر کی انتظامیہ اور ٹیچرز شامل ہوئے۔ اس افتتاحی تقریب کا آغاز باقاعدہ تلاوت قرآن کریم مع جرمن ترجمہ سے ہوا۔ اس کے بعد مکرم جہانزیب شاکر صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ اوسنا بروک نے معزز مہمانوں کی خدمت میں استقبالیہ پیش کیا۔ پھر گیمنازیم سکول کے ڈائریکٹر نے سکول میں اس نمائش کے انعقاد کی اہمیت بیان کی۔ علاقہ کے میئر نے اس نمائش کو خوب سراہا۔ اس کے بعد فلسفہ کے ٹیچر Bernhard Ferie نے اس نمائش کی اہمیت وضرورت کے بارہ میں وضاحت کی۔ آخر پر مرکزی نمائندہ مکرم لقمان مجوکہ صاحب نے اظہار تشکر کرتے ہوئے جماعت کا تفصیلی تعارف کروایا۔ اس پروگرام کی تفصیلی خبریں Bielefeld علاقہ کے مشہور اخبار Neue Westfalische میں Islam-Ausstellung in Gesamtschulle" کی شہ سرخی کے ساتھ شائع کی گئی۔ یہ اخبار روزانہ 2 لاکھ 44 ہزار کی تعداد میں فروخت ہوتی ہے اور اسی طرح علاقہ کی دوسری مشہور اخبار Westfalen Blatt میں Einhundert bersetzungen des Koran کی شہ سرخی کے ساتھ شائع کی گئی۔ اور اس اخبار کو علاقہ کے تقریباً سوا لاکھ سے زائد افراد روزانہ پڑھتے ہیں۔

☆ مورخہ 15 مارچ کو تقریباً 185 افراد نے اس نمائش سے استفادہ کیا۔ جس میں مختلف سکولوں کی بڑی کلاسز کے طلباء وطالبات، ٹیچرز، یونیورسٹی کے طلباء اور دیگر مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے افراد شامل تھے۔ انہیں خدا تعالیٰ کی ہستی، حضرت محمد ﷺ، قرآن مجید، خانہ کعبہ، حج، جہاد، حضرت مسیح موعود، خلفاء احمدیت اور احمدیت کے متعلق معلومات فراہم کی گئیں اور ان کے مختلف سوالات کے جوابات دیئے گئے۔ اس کے علاوہ شام کو ایک دعوت الی اللہ کی میٹنگ منعقد کی گئی اس میٹنگ کا موضوع "Gehort der Islam zu Deutschland?" تھا۔ قرآن کریم کی تلاوت مع جرمن ترجمہ کی گئی۔ اس کے بعد مکرم لقمان مجوکہ صاحب نے اس موضوع کو ایک پریذینٹیشن کے ذریعہ بیان کیا اور عظیم مسلمانوں کے عظیم کارناموں، ایجادات اور علوم کا ذکر کیا۔ جن سے اہل مغرب نے خوب استفادہ کر کے ترقیات کی منازل طے کیں۔ اس کے بعد معزز مہمانوں نے مختلف سوالات کئے اور تسلی بخش جوابات کو خوب سراہا۔ پروگرام کے آخر پر مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ اسی دوران کئی مہمانوں نے انفرادی طور پر احباب جماعت سے سوالات کے ذریعہ مزید معلومات حاصل کیں۔ اس میٹنگ میں 13 جرمن مہمان شامل ہوئے۔

☆ مؤرخہ 16 مارچ کو تقریباً 285 افراد نے اس نمائش سے استفادہ کیا۔ دین حق کے متعلق مختلف سوالات کے ذریعہ معلومات حاصل کیں۔ اس کے علاوہ شام کو منعقد کی گئی دعوت الی اللہ کی میٹنگ کا موضوع "Glauben und Vernunpft" تھا۔ قرآن کریم کی تلاوت مع جرمن ترجمہ کی گئی۔ اس کے بعد مکرم ڈاکٹر داؤد مجوکہ صاحب نے اس موضوع کے حوالہ سے ایک تفصیلی لیکچر دیا۔ اس کے بعد معزز مہمانوں نے مختلف سوالات کئے جن میں زیادہ تر سوالات خدا تعالیٰ کی ہستی، وحی والہام، رویا وکشوف، حضرت مسیح موعود کی بعثت اور ان کی صداقت وغیرہ کے بارہ میں تھے۔ پروگرام کے آخر پر مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ اسی دوران کئی مہمانوں نے انفرادی طور پر احباب جماعت سے انفرادی طور پر سوالات کے ذریعہ مزید معلومات حاصل کیں۔ اس میٹنگ میں کل 41 جرمن وترک مہمان شامل ہوئے۔

☆ مورخہ 17 مارچ کو تقریباً 227 افراد نے اس نمائش سے استفادہ کیا۔ دین حق کے متعلق مختلف سوالات کے ذریعہ معلومات حاصل کیں۔ اس کے علاوہ شام کو منعقد کی گئی۔ میٹنگ جس کا موضوع "دین حق میں عورت کا مقام" تھا۔ قرآن کریم کی تلاوت مع جرمن ترجمہ کی گئی۔ اس کے بعد محترمہ ریحانہ اختر صاحبہ نے پریذنٹیشن کے ذریعہ دین حق میں عورت بحیثیت بیوی، ماں، بیٹی اور بہن کے مقام، عورت کے حقوق اور شادی کے متعلق دینی تعلیمات، پردہ کی تعلیم، ورثہ میں عورت کا حصہ اور معاشرے کی ترقی میں عورت کے کردار، طلاق وخلع کی تعلیم کو بیان کیا۔ اس کے بعد معزز مہمانوں نے مختلف سوالات کئے۔ جن میں زیادہ تر سوالات پردہ کی تعلیم اور جرمن معاشرہ میں مسلمان عورت کو پردہ کے ساتھ مشکلات کے بارہ میں تھے۔ پروگرام کے آخر پر مہمانوں کی تواضع کی گئی۔ اسی دوران کئی مہمانوں نے انفرادی طور پر احباب جماعت سے سوالات کے ذریعہ مزید معلومات حاصل کیں۔ اس میٹنگ میں کل 45 جرمن وعرب اور ترک مہمان شامل ہوئے۔

مورخہ 18 مارچ کو تقریباً 137 طلباء اور ٹیچرز نے اس نمائش سے استفادہ کیا۔ فلسفہ کے ٹیچر Bernhard Ferie اور سکول کے طلباء کی خصوصی درخواست پر نماز جمعہ کا سکول میں ہی اہتمام کیا گیا۔ تاکہ وہ جمعہ کے متعلق معلومات حاصل کر سکیں۔ مکرم ساجد احمد نسیم صاحب ریجنل مربی سلسلہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات کی روشنی میں خدمت خلق کے بارہ میں دین حق کی تعلیم، افریقی ممالک میں جاری مختلف پروجیکٹس اور ہیومینیٹی فرسٹ کے حوالہ سے خطبہ دیا۔

اس نمائش میں شامل ہونے والے جرمن مہمانوں نے 978 سے زائد مختلف موضوعات پر مشتمل دعوت الی اللہ کا لٹریچر اپنی خواہش کے مطابق حاصل کیا۔

سیمینار بعنوان سیرت حضرت مسیح موعود

(شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے شعبہ وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ کو 22 مارچ 2011ء کو بعد از نماز عصر ہال دفتر صدر عمومی ربوہ میں 23 مارچ یوم مسیح موعود کے حوالے سے ایک سیمینار بعنوان سیرت حضرت مسیح موعود منعقد کروانے کی توفیق سعید حاصل ہوئی۔

تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید میر قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو تھے۔ تلاوت اور نظم کے بعد مکرم نجیب محمود صاحب باب الابواب غربی نے حضرت مسیح موعود کی سیرت پر مبارکہ پر تقریر کی۔ ان کے بعد دوسری تقریر محترم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ ربوہ نے حضرت مسیح موعود کی سچ بولنے کی عادت کے پہلو پر بعض واقعات پیش کئے۔

اس موقع پر واقفین نو کے کروائے جانے والے آل ربوہ علمی مقابلہ منعقدہ 19 تا 21 مارچ 2011ء کی تقریب تقسیم انعامات بھی تھی۔ مکرم محمد ماجد اقبال صاحب سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے علمی مقابلہ جات کی رپورٹ پیش کی۔ ان مقابلہ جات میں تلاوت، نظم تقریر کے علاوہ کوئز مقابلہ سیرت حضرت مسیح موعود اور کوئز مقابلہ سیرت حضرت مصلح موعود کے مقابلے منعقد کروائے گئے۔ مقابلہ جات کے لئے واقفین نو کے دو گروپ بنائے گئے۔ ایک گروپ میں 12 سے 15 سال کی عمر کے واقفین نو اور دوسرے گروپ میں 15 سال سے زائد کے واقفین نو شامل ہوئے۔ تمام مقابلہ جات دفتر صدر عمومی کے ہال میں منعقد کروائے گئے۔ ان مقابلہ جات میں ربوہ بھر سے 5 مقابلہ جات کے 10 گروپوں میں 385 واقفین نو شامل ہوئے۔

محترم مہمان خصوصی نے علمی مقابلہ جات میں نمایاں اعزاز پانے والے واقفین نو بچوں میں انعامات تقسیم کئے۔ اس موقع پر ششماہی حسن کارکردگی بین المحلہ جات کی سطح پر پہلی دس پوزیشنز حاصل کرنے والے محلّہ جات کے سیکرٹریان وقف نو کو بھی انعامات دیئے گئے۔ جن میں اول مکرم محمد ماجد اقبال دارالصدر شرقی الف، دوم مکرم عبدالمنان صاحب نصیر آباد رحمٰن جبکہ سوم مکرم محمود احمد اختر صاحب دارالیمن وسطی سلام رہے۔ بعد ازاں محترم مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب کیا جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود کی پاکیزہ سیرت کے حوالے سے بچوں کو اہم نصائح کیں۔ اجتماعی دعا کے ساتھ یہ بابرکت پروگرام اختتام کو پہنچا۔ آخر پر تمام مہمانان اور حاضرین میں ریفریشمنٹ تقسیم کی گئی۔ پروگرام میں کل حاضری 152 رہی۔

(رپورٹ۔ ایم۔ اے۔ رشید)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع : ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

مکرم ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

عقل کو دین پہ حاکم بناؤ نہ ہرگز

برہموسماج کے بانی کے حالات اور تعلیمات پر تنقیدی نظر

اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ عقل اللہ تعالیٰ کے نشانات کو سمجھنے اور سچ اور جھوٹ کے درمیان فرق کرنے کا ایک اہم ذریعہ ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔کذلک یبین اللّٰہ ......

اسی طرح اللہ اپنے نشانات تمہارے لئے کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم عقل کرو۔

(البقرہ:243)

انا انزلناہ ......

یقیناً ہم نے اسے عربی قرآن کے طور پر نازل کیا تا کہ تم عقل کرو۔ (یوسف:3)

پھر اللہ تعالیٰ پھلوں کا ذکر کر کے فرماتا ہے

ان فی ذلک ......

یقیناً اس میں عقل رکھنے والوں کے لئے ایک بڑا نشان ہے۔ (النحل:68)

اسی طرح قرآنِ کریم میں بہت سے مقامات پر انسان کو عقل استعمال کر کے اللہ تعالیٰ کے نشانات کو سمجھنے کا ارشاد ہوا ہے۔لیکن جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے راہنمائی فرمائی ہے عقل دینی امور کو سمجھنے کا ایک ذریعہ ہے ،حرفِ آخر نہیں ہے۔اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل کرنے کیلئے صرف عقل پر انحصار نہیں کیا جا سکتا، بلکہ انسان لازماً الہام الٰہی کا اوران وجودوں کا محتاج ہوتا ہے جن کو اللہ تعالیٰ اپنے الہام اور وحی کے لیے منتخب فرماتا ہے۔صرف دنیا کے عجائبات پر نظر ڈال کر اللہ تعالیٰ کا عرفان حاصل نہیں کیا جا سکتا۔حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

’’اور یہ بات کہ صرف ملاحظہ مخلوقات سے یقین کامل حاصل نہیں ہوسکتا۔اس طرح پر ثابت ہے مخلوقات کوئی ایسا صحیفہ نہیں ہے کہ جس پر نظر ڈال کر انسان یہ لکھا ہوا پڑھ لے کہ ہاں اس مخلوق کو خدا نے پیدا کیا ہے اور واقعی خدا موجود ہے اور اسی کی لذت وصال راحت حقیقی ہے اور وہی مطیعوں کو جزا اور نافرمانوں کو سزا دے گا۔بلکہ مخلوقات کو دیکھ کر اور اس عالم کو ایک ترتیب احسن اور ابلغ پر مرتب پا کر فقط قیاسی طور پر خیال کیا جا سکتا ہے کہ اس مخلوقات کا کوئی خالق ہونا چاہیئے ۔اور لفظ ہونا چاہئے اور ہے کے مصداق میں بڑا فرق ہے۔مفہوم ہونا چاہئے اس یقین جازم تک نہیں پہنچا سکتا جس تک مفہوم ہے کا پہنچاتا ہے‘‘۔

(روحانی خزائن جلد1۔ص154)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

......بذریعہ قیاسات عقلیہ کے جو کچھ خدا اور امور آخرت کے بارے میں سوچا جاتا ہے اور فکر کیا جاتا ہے۔اس سے نہ یقین کامل حاصل ہوتا ہے نہ معرفت کامل۔اور جو جو وساوس قیاس پرستوں کے جی میں کھٹکتے ہیں ان کا تدارک بجز الہام الٰہی کے ہو ہی نہیں سکتا۔

(روحانی خزائن جلد1 ص161)

تاریخ انسانیت میں بہت سے ایسے گروہ پیدا ہوتے رہے ہیں جنہوں نے وحی الٰہی کا انکار کیا اور کلیۃً اپنی عقل پر انحصار کیا۔ان کی عقلوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ اللہ تعالیٰ کا کلام نازل ہوسکتا ہے۔جیسا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کیا تم نے تعجب کیا ہے کہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ذکر آیا ہے......

(الاعراف70)

اس قسم لوگوں میں سے ایک نمایاں مثال دہریہ خیالات کے لوگوں کی ہے جنہوں نے خدا کے وجود کا ہی انکار کر دیا اور تاریخ میں کئی ایسے گروہ بھی گزرے ہیں جو خدا کے وجود کے تو قائل رہے لیکن اس بات کا انکار کرتے رہے کہ خدا وحی کے ذریعہ انسان سے کلام کرسکتا ہے۔ہندوستان میں ایک ایسا گروہ انیسویں صدی میں قائم ہوا۔یہ گروہ برہموسماج کا گروہ تھا۔یہ خدا کے وجود کے تو قائل ہیں اور خدا تعالیٰ کی وحدانیت کے بھی قائل ہیں لیکن اس کے اس بات سے انکار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کا کلام کسی انسان پر نازل ہوتا ہے یا اللہ تعالیٰ کے کلام سے سرفراز ہو کر کوئی انسان نبی رسول،گُرو یا رشی بنتا ہے۔اور اسی طرح وہ مقدس صحیفوں کے قابل پیروی ہونے سے بھی انکار کرتے ہیں گوکہ تاریخ میں اس گروہ کے عقائد میں بہت کچھ تبدیلی آتی رہی ہے اور ایسے وقت بھی آئے کہ ان کا رجحان کبھی ایک مذہبی کتاب اور کبھی دوسری مذہبی کتاب کی طرف بھی ہوتا رہا ہے گوکہ وہ اُن صحیفوں کو بھی اپنی عقل کے طابع خیال کرتے تھے ۔لیکن ان کی تاریخ میں ان کے عقائد کے کم وبیش خدوخال یہی رہے ہیں جو کہ بیان کئے گئے ہیں۔

جب حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ کی اشاعت شروع فرمائی تو آپ نے اس کے شروع میں تمام مذاہب سے وابستہ افراد کو چیلنج دیا کہ جو براہین اور دلائل حقیقت فرقان مجید اور صدق رسالت آنحضرت ﷺ قرآنِ کریم سے اخذ کر کے تحریر کئے ہیں کوئی اور صاحب اگر اپنی الہامی کتاب سے ان کے پانچویں حصہ کو ہی پیش کر دے یا اگر ان کو پیش کرنے سے عاجز ہو تو پیش کردہ دلائل کو ہی توڑ کر دکھا دے تو ان کو انعام کے طور پر اپنی تمام جائیداد پیش کر دی جائے گی۔

(روحانی خزائن جلد1 ص43 تا35)

برہموسماج کسی مذہبی کتاب سے وابستہ نہیں تھے ۔اور وہ کوئی بہت بڑا گروہ بھی نہیں تھے لیکن حضرت مسیح موعود نے ان کو بھی اس چیلنج سے باہر نہیں رکھا اور جب براہین احمدیہ کی جلد دوئم شائع ہوئی تو ان کو مخاطب کر کے یہ چیلنج دیا گیا۔

’’اور اگر اس کتاب کے رد لکھنے والا کوئی ایسا شخص ہو جو کسی کتاب الہامی کا پابند نہیں جیسے برہمو سماج والے ہیں۔تو اس پر صرف یہی واجب ہوگا جو ہمارے سب دلائل کو نمبروار توڑ کر دکھلا وے۔پس اگر کوئی ایسا شخص بھی اُٹھا۔تو اس کی عبرت انگیز تحریرات سے بھی لوگوں کو بڑا فائدہ ہوگا اور جو صاحبان برہموسماج ہمیشہ عقل عقل کرتے ہیں ان کی عقل کا بھی قصہ پاک ہوجائے گا۔‘‘

(روحانی خزائن جلد1 ص87,86)

پھر براہین احمدیہ جلد دوئم میں آپ برہموسماج کو مخاطب کر کے تحریر فرماتے ہیں۔

’’مگر شائد اس جگہ برہموسماج والے جو کسی الہامی کتاب کے پابند نہیں اور اصول حقہ کو جاننے میں صرف اپنی ہی عقل کو کافی سمجھتے ہیں اس وہم کو دل میں جگہ دیں کہ کیا مجرد عقل انسان کی معرفت اصول حقہ کے لئے یقینی اور کامل اور آسان ذریعہ نہیں سو اگرچہ یہ وہم ان کا الہام کی بحث میں جو انشاءاللہ عنقریب بتفصیل تمام اسی کتاب میں درج ہوگی جیسا کہ چاہئے دور کیا جائے گا مگر اس مقام میں بھی وہم مذکور کا قلع قمع کرنا ضروری ہے سو واضح ہو اگرچہ یہ سچ بات ہے کہ عقل بھی خدا نے انسان کو ایک چراغ عطا کیا ہے کہ جس کی روشنی اس کو حق اور راستی کی طرف کھینچتی ہے اور کئی طرح کے شکوک وشبہات سے بچاتی ہے اور انواع واقسام کے بے بنیاد خیالوں اور بے جا وساوس کو دور کرتی ہے نہایت مفید ہے بہت ضروری ہے بڑی نعمت ہے مگر پھر بھی باوجود ان سب باتوں اور ان تمام صفتوں کے اس میں یہ نقصان ہے کہ صرف وہ اکیلی معرفت حقائق اشیاء مرتبہ یقین کامل تک نہیں پہنچا سکتی......

......الٰہیات میں یقین کامل صرف الہام ہی کے ذریعہ سے ملتا ہے اور انسان کو اپنی نجات کیلئے یقین کامل کی ضرورت ہے اور خود بغیر یقین کامل کے ایمان سلامت لے جانا مشکل۔تو نتیجہ ظاہر ہے کہ انسان کو الہام کی ضرورت ہے۔‘‘

(روحانی خزائن جلد1 ص77 تا80)

برہمو مذہب کے بانی کا نام رام موہن رائے تھا۔رام موہن رائے 1772ء میں بنگال میں پیدا ہوئے تھے۔ان کے والدین ایک مذہبی ہندو گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اوران کے خاندان کے تعلقات بنگال کے مسلمان حکمرانوں سے بھی تھے۔جب وہ بارہ سال کے ہوئے تو ان کو تعلیم کے لئے پٹنہ بھجوا دیا گیا۔اس وقت پٹنہ مسلمانوں کا ایک علمی مرکز تھا۔پٹنہ میں ہی ان کو مسلمان صوفیاء سے عقیدت ہوگئی اوران کے معتقد بھی اس بات کو تسلیم کرتے تھے کہ وہ زندگی کے آخر تک مسلمان صوفیاء کے زیر اثر رہے۔اور اپنی نجی مجالس میں وہ ان صوفیاء کا حوالہ ہمیشہ دیا کرتے تھے۔بعض کا خیال ہے کہ پٹنہ میں قیام کے دوران ان کے روابط معتزلہ فرقہ کے لوگوں سے بھی ہوئے تھے۔

جب وہ پندرہ سال کے ہوئے تو اپنے گھر واپس آئے لیکن ان کو بت پرستی سے اصولی اختلاف تھا اور وہ فطرتی طور پر توحید کو پسند کرتے تھے اور اسلامی تعلیمات کے مطالعہ نے ان کو بت پرستی سے مکمل طور پر متنفر کر دیا ،جس کی وجہ سے رام موہن رائے نے اپنا گھر چھوڑ دیا۔کچھ عرصہ کے بعد ان کے والد نے انہیں پھر بلایا اور انہوں نے بنارس جا کر سنسکرت سیکھی اور کچھ ہندو کتب پڑھیں۔ 1796ءمیں انگریزی سیکھنی شروع کی۔1803ء میں اپنے والد کے انتقال کے بعد وہ مرشد آباد آ گئے۔اور اپنی پہلی کتاب تحفۃ الموحدین لکھی۔پھر ایسٹ انڈیا کمپنی میں ملازمت شروع کی ان کے افسر Digby نام کے ایک انگریز تھے جنہوں نے ان کو اپنا مطالعہ وسیع کرنے میں مدد دی اور مغربی دنیا کے عقائد وخیالات سے ان کو واقفیت ہوئی۔اس دوران ان کے مذہبی خیالات کا دائرہ وسیع ہوتا رہا۔اور انہوں نے ہندو مذہبی کتب کا تفصیلی مطالعہ بھی کیا۔ان کی والدہ ان کے مذہبی خیالات کی وجہ سے ان کی مخالفت میں بھرپور حصہ لیتی رہیں۔پھر عیسائی مشنریوں سے روابط بڑھے تو انہوں نے یونانی اور عبرانی بھی سیکھی تا کہ قدیم نوشتوں کے اصلی نسخوں کا مطالعہ کر سکیں۔اس مرحلہ پر ان کے ذہن پر حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات نے بھی گہرا اثر ڈالا۔اور انہوں نے ایک کتاب The Principles of Jesus, the guide to peace and happiness بھی لکھی۔

رام موہن رائے نے 1828ء میں برہموسبھا کی بنیاد رکھی۔اس تنظیم کا نام بعد میں برہموسماج رکھ دیا گیا۔ان کے کچھ دولت مند دوست ان کا ساتھ دے رہے تھے جن میں سب سے نمایاں دوارکا ناتھ ٹیگور تھے۔دوارکا ناتھ ٹیگور بنگال کے مشہور شاعر رابندرا ناتھ ٹیگور کے دادا تھے۔شروع میں اس تنظیم کا اجلاس ہر ہفتہ کے روز ہوتا تھا اور

شروع میں ہندو مقدس صحیفوں اپنیشاد کو سنسکرت میں پڑھا جاتا تھا۔ یہ ایک چھوٹے کمرے میں ہوتا تھا جس میں صرف برہمن شامل ہوتے تھے پھر اس کا بنگالی ترجمہ ہوتا تھا۔ پھر رام موہن کے اپنے بنائے ہوئے گیت گائے جاتے تھے۔ ایک محدود پیمانے پر اس تنظیم کی سرگرمیاں جاری رہیں۔ رام موہن رائے زندگی کے آخر میں انگلستان گئے۔ اس وقت کے مغل بادشاہ نے جو اس وقت ایسٹ انڈیا کمپنی کا پنشنر بن چکا تھا رام موہن رائے کو انگلستان میں اعلیٰ حکام کو پہنچانے کے لئے اپنی ایک درخواست بھی دی اور راجہ خطاب بھی عطا کیا۔ راجہ رام موہن رائے نے انگلستان میں کئی مذہبی شخصیات سے ملاقاتیں بھی کیں اور وہاں سے ان کا ارادہ امریکہ جانے کا تھا لیکن 1833ء میں انگلستان میں برسٹل (Bristol) کے مقام پر ان کا انتقال ہو گیا۔ اور ان کے انتقال کے بعد اس گروہ کی سرگرمیوں میں واضح کمی آگئی۔

(Modern Religious Movements In India by J.N. Farquhar p29-45)

حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ میں یہ ذکر کرتے ہوئے کہ صرف عقل کے ذریعہ سے کوئی خالص توحید نہیں حاصل کر سکتا، برہمو خیالات کے بانی کے متعلق تحریر فرماتے ہیں۔

’’اور میں نے بخوبی تحقیق کیا ہے کہ برہمو سماج والوں کی توحید کی طرف مائل ہونے کی بھی یہی اصل ہے کہ جو ان کے بعض بزرگوں میں سے وہ شخص جو بانی مبانی اس مذہب کا تھا۔ اس نے قرآن شریف ہی سے کسی قدر توحید کا حصہ حاصل کیا تھا۔ مگر اپنی بدنصیبی سے پوری توحید حاصل نہ کر سکا۔ پھر وہی توحید جو خدا کی کلام سے لیا گیا تھا۔ برہمو سماج والوں میں پھیلتا گیا۔ اگر کسی صاحب کو حضرات برہمو میں سے ہماری تحقیق میں کچھ کلام ہو۔ تو لازم ہے کہ وہ ہمارے اس سوال کا مدلل طور پر جواب دیں کہ ان کو مسئلہ توحید کیونکر حاصل ہوا۔‘‘

(روحانی خزائن جلد 1 ص 218)

جیسا کہ پہلے J.N. Farquhar کی کتاب Modern Religious Movements In India سے یہ حقائق درج کئے گئے ہیں کہ رام موہن رائے توحید کی طرف اس وقت مائل ہوئے جب انہیں پٹنہ میں باقاعدہ طالب علم کی حیثیت سے اسلامی تعلیمات کے مطالعہ کا موقع ملا۔ اس کے بعد وہ اپنے آبائی مذہب کی مشرکانہ تعلیمات سے بیزار ہو گئے اور اس بناء پر ان کو گھر سے بھی نکلنا پڑا۔ دوسرے مذاہب سے ان کا تعارف تو بعد میں ہوا تھا۔ یہ بات ظاہر ہے کہ ان کو توحید کا سبق اسلامی تعلیمات ہی سے حاصل ہوا تھا۔

بلکہ اپنے زمانہ طالب علمی ہی سے ان کو فارسی میں لکھے گئے مسلمان صوفیاء کے کلام سے والہانہ لگاؤ ہو گیا تھا اور وہ بڑی عقیدت سے ان کے کلام کو پڑھا کرتے تھے۔

(The Life and letters of Raja Ram Mohan Roy by SOPHIA DOBSON COLLET p 5)

ان کے ایک انگریز دوست Adams نے بیان کیا کہ جس طرح رام موہن نے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں ایک کتاب لکھی تھی وہ آنحضرت ﷺ کی سوانح کے بارے میں بھی ایک کتاب لکھنا چاہتے تھے لیکن اس ارادہ کو پورا کرنے سے قبل وہ اس دنیا سے کوچ کر گئے۔

The Life and letters of Raja Ram Mohan Roy by SOPHIA DOBSON COLLET p 119

نوٹ: یہ کتاب انٹرنیٹ پر موجود ہے۔

ان کے متعلق ایک مصنف Leonard نے اپنی کتاب History of Brahmo Samaj میں یہ لکھا تھا کہ رام موہن نے اپنی تصنیف تحفۃ الموحدین میں آنحضرت ﷺ کی شان میں گستاخی کی تھی لیکن جس مقام کا انہوں نے حوالہ دیا تھا اس پر اس قسم کی کوئی عبارت نہیں پائی جاتی تھی۔ اور ان کے دوست ہمیشہ یہ گواہی دیتے تھے کہ وہ آنحضرت ﷺ پر ہونے والے اعتراضات کا ہمیشہ جواب دیا کرتے تھے۔

The Life and letters of Raja Ram Mohan Roy by SOPHIA DOBSON COLLET p14

جب حضرت مسیح موعود نے تمام مذاہب کے لوگوں کو مخاطب کر کے تحریری مناظروں کا سلسلہ شروع فرمایا اور انہیں چیلنج دینے شروع کئے تو اس وقت آریہ سماج میں سے پنڈت کھڑک سنگھ صاحب سے آپ کا مناظرہ ہوا۔ اس مناظرے میں موضوع تھا مسئلہ تناسخ از روئے وید و قرآن مجید۔ اس وقت جب پنڈت سے کہا گیا کہ وہ ویدوں کی رو سے تناسخ کے مسئلہ کو ثابت کریں تو وہ تناسخ کے نظریہ کی تائید میں وید سے کوئی خاطر خواہ ثبوت پیش نہیں کر سکے۔ بعد میں انہوں نے تحریری مناظرہ کی درخواست کی۔ حضرت مسیح موعود نے ان کا چیلنج قبول کرتے ہوئے تحریر فرمایا کہ طرفین کی تحریریں اخبار سفیر ہند یا برادر ہند یا آریہ درپن میں شائع ہوں اور اس بحث میں دو شریف اور فاضل ثالث عیسائیوں اور برہمو سماج میں سے مقرر کئے جائیں۔ حضرت مسیح موعود نے تجویز فرمایا کہ عیسائیوں میں سے پادری رجب علی جو خوب محقق اور مدقق ہیں مقرر کئے جائیں اور برہمو سماج میں سے پنڈت شیو نرائن اگنی ہوتری صاحب جو کہ برہمو سماج میں سے اہل علم اور صاحب نظر دقیق ہیں ثالث مقرر کئے جائیں۔

(مکتوبات احمد جلد 1 ص 7،6)

یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود نے آریہ سماج کے ساتھ تحریری مباحثہ میں اگنی ہوتری صاحب کا نام بطور ثالث تجویز فرمایا تھا اور اس وقت اگنی ہوتری صاحب برہمو سماج میں شامل تھے۔ اس کی نوبت تو نہ آئی کہ اگنی ہوتری صاحب اس تحریری مناظرے میں ثالث کا کردار ادا کرتے لیکن 1891ء میں اگنی ہوتری صاحب نے ایک کتابچہ تحریر کیا جس میں انہوں نے بہت سی مؤقر گواہیاں درج کیں کہ بہت سے نمایاں لوگوں کے سامنے آریہ سماج کے بانی پنڈت دیانند نے یہ کہا تھا کہ انہوں نے وید کی حقانیت کے بارے میں جو کچھ کہا اور لکھا ہے وہ ان کا عقیدہ نہیں ہے بلکہ مصلحتاً کہا اور لکھا گیا ہے۔ ہر مذہب کی بنیاد کسی وہم پر ہوتی ہے اور اس بنیاد کے لئے انہوں نے وید کا انتخاب کیا ہے کیونکہ ہندو اس بنیاد کو قبول کر لیں گے۔

پھر 1879ء میں حضرت مسیح موعود اور برہمو سماج کے شیو نرائن اگنی ہوتری صاحب کے درمیان خطوط کا تبادلہ ہوا۔ حضرت مسیح موعود نے اپنے خطوط میں یہ دلائل درج فرمائے کہ چونکہ انسانی رائے کبھی بھی مکمل طور پر غلطی سے پاک نہیں قرار دی جا سکتی اور اس میں غلطی کا امکان بہر حال موجود رہتا ہے اس لئے نجات کے لئے انسان خدا تعالیٰ کی طرف سے راہنمائی یعنی الہام کا محتاج ہے۔ اور کوئی بھی انسان ایسا نہیں گزرا جس کی تمام راؤں اور حجتوں میں کوئی غلطی نکالنا ممکن نہ ہو اور اس کی زبان اور قلم سہو اور خطا سے بالکل محفوظ ہو۔ اور شیو نرائن اگنی ہوتری صاحب اپنے خطوط میں یہ تحریر کر رہے تھے کہ یہ نظریہ کہ انسان الہام کا محتاج ہے محض ایک وہم سے زیادہ حقیقت نہیں رکھتا اور اس وہم کی وجہ سے بہت سی خرابیاں پیدا ہوئی ہیں۔ جیسا کہ ہم برہمو سماج کے عقائد درج کر چکے ہیں۔ اگنی ہوتری صاحب خدا تعالیٰ کے وجود اور اس کی وحدانیت کا انکار نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ ہستی باری تعالیٰ کا اقرار کرتے تھے مگر یہ کہتے تھے کہ انسان کی ضرورت وہی ہے جسے نیچر نے قائم کیا ہو جس طرح خوراک ہوا وغیرہ لیکن جو ضرورت نیچر کے مطالعہ قابل تسلیم نہیں وہ ہم وہم کی طرح خود قائم کرتے ہیں اور وہ الہام کی ضرورت کو اسی نوع کے وہم میں شمار کرتے تھے۔

(مکتوبات احمد جلد 1 ص 21 تا 32)

یہ خط و کتابت مکمل طور پر تو محفوظ نہ رہ سکی لیکن پنڈت شیو نرائن اگنی ہوتری صاحب کا جو آخری خط محفوظ ہے اس میں انہوں نے لکھا تھا کہ ان کی تمام تحریریں اخبار برادر ہند میں مشتہر کر دی جائیں اس کے جواب میں حضرت مسیح موعود نے تحریر فرمایا تھا کہ

’’میری صلاح یہ ہے کہ ان مضامین کے ساتھ دو ثالثوں کی رائے ہو تب اندراج پاویں۔ مگر اب مشکل یہ کہ ثالث کہاں سے لاویں، ناچار یہی تجویز خوب ہے کہ آپ ایک فاضل نامی گرامی صاحب تالیف و تصنیف کا براہم سماج کے فضلاء میں سے منتخب کر کے اطلاع دیں جو ایک خدا ترس اور فروتن اور محقق اور بے نفس اور بے تعصب ہو اور ایک انگریز، کہ جس کی قوم کی زیرکی بلکہ بے نظیری کے آپ قائل ہیں، انتخاب فرما کر اس سے بھی اطلاع بخشیں تو اغلب ہے کہ میں ان دونوں کو منظور کروں گا اور میں نے بطور سرسری سنا ہے کہ آپ کے برہمو سماج میں ایک صاحب کیشب چندر نام لئیق اور دانا آدمی ہیں۔ اگر یہی سچ ہے تو وہی منظور ہیں۔ ان کے ساتھ ایک انگریز کر دیجئے۔‘‘ (مکتوبات احمد جلد 1 ص 31)

جس وقت یہ خط و کتابت ہوئی اس وقت اگنی ہوتری صاحب برہمو سماج کے سرگرم ممبر تھے۔ وہ اتر پردیش کے ایک برہمن گھرانے میں پیدا ہوئے۔ تعلیم کے بعد انہوں نے گورنمنٹ سکول لاہور میں پڑھانا شروع کیا۔ یہاں پر ان کا برہمو سماج سے رابطہ ہوا اور وہ اور ان کی بیگم اس تنظیم کے ممبر بن گئے۔ 1857ء میں انہیں برہمو سماج کا اعزازی مشنری بنایا گیا اور جلد ہی اپنی قابلیت اور تقریر کے ملکہ کی وجہ سے انہوں نے نمایاں شہرت حاصل کر لی۔ یہاں پر انہوں نے آریہ سماج کے خلاف بھی بہت سی سرگرمیوں میں حصہ لیا۔ حضرت مسیح موعود سے خط و کتابت کے کچھ سال کے بعد 1882ء میں اگنی ہوتری صاحب نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور کل وقتی طور پر برہمو سماج کی سرگرمیوں میں مصروف ہو گئے۔ جلد ہی انہوں نے اپنی تحریروں اور تقریروں کی بنا پر نمایاں مقام حاصل کر لیا۔

جیسا کہ ہم ذکر کر چکے ہیں کہ حضرت مسیح موعود سے جب خط و کتابت ہوئی تو باقی برہمو سماج کی طرح شیو نرائن اگنی ہوتری صاحب خدا کے وجود کے قائل تھے لیکن وہ اس خط و کتابت میں بھی یہ نظریہ پیش کر رہے تھے کہ ہدایت کے لئے الہام کی ضرورت نہیں ہے اور نہ ہی نیچر کے مطالعہ سے الہام کی کوئی ضرورت ثابت ہوتی ہے۔ اور حضرت مسیح موعود اس بات کے حق میں دلائل تحریر فرما رہے تھے کہ انسانی عقل مکمل طور پر غلطی سے پاک نہیں ہو سکتی اور نجات کیلئے انسان بہر حال الہام کا محتاج ہوتا ہے۔

1887ء میں شیو نرائن اگنی ہوتری صاحب کے خیالات میں مزید تبدیلیاں رونما ہونی شروع ہوئیں۔ انہوں نے برہمو سماج سے علیحدگی اختیار کی اور دیو سماج کے نام سے ایک تنظیم قائم کی

اوران کے ساتھ برہموسماج کے بہت سے ممبران بھی اس نئی تنظیم میں شامل ہو گئے۔ پہلے پہلے تو اس نئے مسلک میں خدا کا تصور موجود تھا لیکن اس کے ساتھ گرو (یعنی اگنی ہوتری صاحب) کی اہمیت پر بھی بہت زور دیا گیا تھا۔اور وہ اپنے آپ کوامید کا جہاز اور گناہ سے پاک قرار دیتے تھے۔اب اس تنظیم میں گرو یعنی اگنی ہوتری صاحب اور خدا دونوں کی پرستش کی جاتی تھی۔لیکن 1898ء کے بعد سے دیوسماج اور اگنی ہوتری صاحب کے خیالات میں مزید تبدیلیاں پیدا ہوئیں اور عملاً اس گروہ نے خدا تعالیٰ کے وجود کا انکار کر دیا۔لیکن اس دہریت کے باوجود وہ اپنے گرو یعنی اگنی ہوتری صاحب کو کئی لحاظ سے خدائی کا درجہ دیتے تھے۔کیونکہ ان کا نظریہ ہے کہ کائنات کی مخلوقات میں انسان سب سے بلند مقام پر ہے اور انسانوں میں ان کے گرو یعنی اگنی ہوتری صاحب سب سے بلند مقام پر ہیں۔ اور ان کی تصویر سامنے رکھ کر عبادت کی طرز پر رسومات ادا کی جاتیں۔ان میں اگنی ہوتری صاحب کو ستیہ دیو یعنی حقیقی خدا کے نام سے پکارا جاتا۔

ان کا عقیدہ ہے کہ کائنات میں مادہ اور قوت (Force) ازلی ہیں اور کبھی تباہ نہیں ہو سکتے۔اور انسانی روح اگر ارتقائی عمل سے ہم آہنگ ہو جائے تو ترقی حاصل کرتی ہے۔چونکہ ان کے گرو نے اس ارتقاء کی آخری حد کو چھو لیا ہے اس لئے اس کی روح کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر ترقیات حاصل کی جا سکتی ہیں۔ایک یا ایک سے زیادہ خداؤں کا کوئی وجود نہیں ہے۔اب تک خدا کا جو بھی تصور پیدا ہوا ہے وہ وہم کے علاوہ کچھ نہیں۔اپنی زندگی کے آخری سالوں میں اگنی ہوتری صاحب اپنے عقیدت مندوں کے علاوہ دوسرے لوگوں سے کم ہی ملتے تھے اور کسی کو انٹرویو بھی نہیں دیتے تھے۔انہیں یہ بھی دعویٰ تھا کہ وہ فوت شدہ انسانوں کی روحوں سے رابطہ کر لیتے ہیں۔بلکہ انہیں یہ دعویٰ بھی تھا کہ ان کے بہت سے فوت شدہ رشتہ دار بھی ان کی سچائی کے قائل ہو گئے ہیں۔اور وہ فوت شدہ لوگوں کے ارواح سے مخاطب ہو کر تقریریں بھی کیا کرتے تھے۔اور ان کے مطابق ان فوت شدہ لوگوں کی روحیں ان کا خطاب سننے کے لئے جمع بھی ہوتی تھیں۔

قصہ مختصر یہ کہ اگر دینی معاملات میں محض عقل ہی کو بے لگام چھوڑ دیا جائے اور آسمانی ہدایت یا الہام کا انکار کر دیا جائے تو پھر اس قسم کے عجیب نتائج نکلتے ہیں کہ پہلے یہ بحث ہو رہی تھی کہ ایک خدا تو موجود ہے لیکن ہمیں الہام کی ضرورت نہیں بلکہ ہم عقل کے استعمال سے ہی صحیح نتائج نکال سکتے ہیں۔پھر یہ نظریہ پیش کر دیا کہ خدا کے ساتھ گرو یعنی میری پرستش بھی کرو اور اس کے بعد مزید یہ تبدیلی پیدا ہوئی کہ خدا کا کوئی وجود نہیں ہے لیکن اب سے میری پرستش کرو۔اور پھر روحوں کے جلسہ سے خطاب بھی شروع کر دیا۔دیوسماج اور برہموسماج آج بھی قائم ہیں گو کہ اپنے ماضی کی نسبت ان کا زور اب کافی کم ہو چکا ہے۔

Modern Religious Movements in India by J.N. Farquhar, published by Macmillan Company 1915 p 173 - 183

یہ امر قابل ذکر ہے کہ حضرت مسیح موعود نے اگنی ہوتری صاحب کے ساتھ تحریری بحث میں برہموسماج کے کیشب چندر صاحب کا نام بطور ثالث تجویز فرمایا تھا۔اس وقت کیشب چندر صاحب برہموسماج کے سرگرم مشنری تھے اور بعد میں انہوں نے برہموسماج میں اپنا ایک علیحدہ گروہ قائم کر لیا تھا۔ان کے بہت سے پیروکاروں کو اس وقت بہت حیرانی ہوئی جب انہوں نے خود ایک قسم کے الہام کا دعویٰ کر دیا۔ان کا کہنا تھا کہ مختلف اوقات میں وہ خدا ان سے رابطہ کرتا ہے اور ان پر ہدایات نازل ہوتی ہیں۔وہ خود ان کو آدیش کا نام دیتے تھے۔

Modern Religious Movements in India by J.N. Farquhar, published by Macmillan Company 1915p 50

اس صورتِ حال میں آخر میں حضرت مصلح موعود کا یہ شعر ہی درج کیا جا سکتا ہے۔

عقل کو دیں پہ حاکم نہ بناؤ ہرگز
یہ تو خود اندھی ہے گر نیرِ الہام نہ ہو

☆......☆......☆

ابومطہر

ہماری مجالس اور موبائل فون

یہ زمانہ نئی نئی سائنسی ایجادات کا زمانہ ہے اور ان ایجادات میں سے ایک ایجاد موبائل فون ہے جس کے ذریعہ کسی سے رابطہ کرنا اور کسی کو Trace کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔لیکن ہر چیز کا جہاں فائدہ ہوتا ہے وہاں اس کا نقصان دہ پہلو بھی ہوتا ہے لیکن ایک مومن کو ہمیشہ اچھی چیز اختیار کرنے اور اس کے نقصان دہ پہلوؤں اور برائی سے بچنے کا حکم ہے اور اسی پر عمل کرنا چاہئے۔

اس وقت میری مراد مجالس میں موبائل فون کی مختلف اقسام کی ٹیونز کے بجنے سے ہے۔نہ صرف یہ کہ عموماً ہماری بیت الذکر کے دروازوں پہ یہ اعلان جلی حروف میں آویزاں ہوتا ہے کہ براہ مہربانی اپنے موبائل فون بند کر لیں بلکہ تصویری صورت میں موبائل بنا کر اس پر cross کا نشان لگایا گیا ہوتا ہے جس سے مراد یہ ہوتی ہے کہ اگر آپ کے پاس موبائل ہے تو اسے بند کر لیں تا کہ دوسروں کی نماز میں خلل واقع نہ ہو مگر چونکہ انسانی فطرت کچھ ایسی واقع ہوئی ہے کہ بار بار کی تذکیر کی محتاج ہے اس لئے بہت سے لوگوں کی اس طرف توجہ نہیں رہتی اور باوجود ہمارے ائمۃ الصلوٰۃ کے اعلان کے بھی کہ ”اپنے فون بند کر لیں“ ذرہ سی بے توجہگی سے بہت سے دوستوں کی نماز میں خلل واقع ہو جاتا ہے جبکہ ایک نمازی کے بارہ میں آنحضور ﷺ کا ارشاد ہے کہ یعنی ایک نمازی جب اپنے رب کے حضور نماز میں کھڑا ہوتا ہے تو وہ اپنے رب سے ایک محویت کے عالم میں راز و نیاز میں لگا ہوا ہوتا ہے۔(بخاری کتاب الصلاۃ) ظاہر ہے جب ایسی صورتحال میں کسی کا موبائل فون بجے گا تو وہ نہ صرف اس کی اپنی بلکہ دوسرے نمازیوں کی توجہ اور محویت میں خلل انداز ہوگا۔اسی طرح رسول اللہ ﷺ نے تو لہسن اور پیاز کھا کر بھی مسجد آنے کو ناپسند فرمایا ہے اس میں بھی دراصل سر یہی ہے کہ پیاز اور لہسن کی بدبو سے ساتھ والے نمازی کی نماز خراب ہونے کا احتمال ہے اس لئے رسول اللہ ﷺ نے اسے پسند نہیں فرمایا۔پس ہر وہ چیز جس سے کسی کی نماز خراب ہونے یا اس میں خلل اندازی کا امکان ہو اس سے احتراز کرنا چاہئے۔فی زمانہ موبائلز کی ٹیونز بھی ان میں سے ایک ہے جو دوران نماز بجے تو آواز گونجنے کے باعث تمام نمازیوں کی توجہ لازماً اس طرف مبذول ہوتی ہے لیکن بات صرف ٹیون بجنے تک محدود نہیں کیونکہ بسا اوقات انسان بھول بھی جاتا ہے اور کبھی کبھار ایسا ہو جانے میں کوئی حرج بھی نہیں لیکن ستم ظریفی تو یہ ہے کہ بعض لوگوں نے ٹیونز بھی گانوں کی لگائی ہوئی ہوتی ہیں اور طرح طرح کے گانے دوران نماز سننے کو مل رہے ہوتے ہیں جو شاید ایک شریف آدمی نے بغیر نماز کے کبھی نہ سنے ہوں۔ایک دفعہ نماز کے دوران مجھے اپنے ساتھی سے ہلکی آواز میں گنگنانے کی آواز آئی تو نماز کے بعد میں ان سے پوچھا کہ یہ کیا معاملہ ہے؟ تو کہنے لگے کہ کسی کا فون آ رہا تھا تو باوجود فون کی گھنٹی آہستہ کرنے کے گنگنانے کی آواز بدستور آتی رہی اسلئے بجائے آواز آہستہ کرنے کے فون کو silent پر کرنے کی کوشش کرنی چاہئے ورنہ آپ کی اور آپ کے ساتھی کی نماز کے disturbe ہونے کا قوی امکان ہے۔

اب ہوتا یہ ہے کہ بسا اوقات کسی کا فون بجنا شروع ہو تو وہ بجتا ہی چلا جاتا ہے ان صاحب کو یہ توفیق نہیں ملتی کہ یا تو موبائل کو فوراً بند کر لیں یا نماز کو توڑ کر فون سن لیں یا پھر بیت الذکر میں آنے سے پہلے ہی فون کو بند کر کے آئیں تا کہ سارے نمازیوں کی نماز خراب نہ ہو اول تو موبائل بیت الذکر میں لانا ضروری نہیں لیکن اگر کوئی ضروری سمجھتا ہے تو اسے بیت الذکر کے آداب کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے یعنی نماز سے قبل فون بند کر دینا چاہئے یا اس کی ٹیون کی آواز کو بند کرنا چاہئے جسے vibration پہ کرنا کہتے ہیں۔کیونکہ بہرحال بیت الذکر بھی شعائر اللہ میں سے ہے اور اس کا ایک تقدس ہے جسے کسی بھی صورت پامال نہیں کرنا چاہئے اور اگر کسی گانے وغیرہ کی ٹیون ہے اس صورت میں تو بہرحال فون بند ہی کرنا مناسب ہوگا۔

پھر جماعت میں منعقد ہونے والی دیگر تمام تقاریب میں بھی اس امر کو ملحوظ خاطر رکھنا چاہئے کہ اول تو مجالس میں فون کو بند کر لیا جائے یا کم از کم Silent پر کر لیا جائے تا کہ سامعین متاثر نہ ہوں اگرچہ اکثر احباب نماز یا کسی بھی تقریب میں شمولیت کے وقت اپنے فون بند کر لیتے ہیں لیکن اس کے برعکس یہ بات بھی خاکسار کے مشاہدہ میں آئی ہے کہ اسی طرح کی کسی باوقار تقریب میں جبکہ سٹیج سے آواز بلند ہو رہی تھی تو ایک صاحب کا فون بجا بجائے اس کے کہ وہ باہر جا کر فون سنتے وہیں بیٹھے بیٹھے فون پر باتیں کرنا شروع ہو گئے جو کسی طرح بھی مناسب نہیں تھا۔

ہمارے پیارے امام نے بھی اس بات کی مذمت فرمائی ہے۔ایک مرتبہ جب دوران خطبہ کسی کا فون بجا تو آپ نے فرمایا کہ جب فون رکھتے ہیں تو ایسے رکھیں جنہیں vibration پہ کیا جا سکے۔

دوران خطبہ موبائل کے استعمال پر حضور کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں کہ ”گزشتہ جمعہ کی یہاں کی رپورٹ مجھے ملی ہے کہ بعض بچیاں خطبے کے دوران اپنے اپنے موبائل پر یا تو Text messages بھیج رہی ہیں اور یا باتیں کر رہی تھیں اس طرح دوسروں کا خطبہ جمعہ بھی خراب کر رہی تھیں جو وہ سن نہیں سکیں یہی شکایت بعض چھوٹے بچوں کے بارہ میں آتی ہے آج کل ہر ایک کو ماں باپ نے موبائل پکڑا دیئے ہیں حکم تو یہ کہ اگر خطبہ کے دوران کوئی بات کرے اور اسے روکنا ہو تو ہاتھ کے

باقی صفحہ 6 پر

امجد اسلام امجد کے قلم سے

سالٹ لیک سٹی امریکہ مارمن فرقے کا

سالٹ لیک سٹی ریاست یوٹا (بروزن بوٹا) کا دارالخلافہ ہے۔ اس کی کل آبادی 20 لاکھ ہے اور رقبہ اتنا ہے کہ اس میں ہمیں دی گئی اطلاعات کے مطابق ایک پورا پاکستان سما سکتا ہے۔

سالٹ لیک سٹی کے بارے میں بہت سی ایسی باتوں کا پتہ چلا جن کے بارے میں عمومی معلومات تو تھیں مگر یہ علم نہیں تھا کہ ان کا تعلق اس شہر سے کیا اور کتنا ہے؟ مثال کے طور پر ہم نے عیسائیوں کے ایک جدید فرقہ مورمن کے بارے میں سن تو رکھا تھا لیکن یہاں آکر معلوم ہوا کہ یہ علاقہ اس فرقے کا گڑھ ہے اور اس کے کل مقلدین کی تقریباً 50 فیصد تعداد اسی ریاست میں رہتی ہے۔ مزید کھوج پر معلوم ہوا کہ تقریباً دوسو سال پہلے نیویارک میں اس فرقے کے بانی جوزف اسمتھ نے Latter Day Saints کے نام سے اس کی بنیاد رکھی۔ روایات کے مطابق چودہ برس کی عمر میں اس نے عیسائیت کے تمام موجودہ فرقوں میں اصلی عیسائی مذہب کی تلاش شروع کی اور اس چکر میں آئندہ کئی برس تک ویرانوں اور جنگلوں میں گھومتا رہا۔ اٹھارہ سال کی عمر میں اس نے ایک جھوٹا اور بے بنیاد دعویٰ کر دیا۔ کہا کہ اسے حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور اللہ تعالیٰ کی بیک وقت زیارت ہوئی اور اسے ایک نئے مذہب کا ''پیغمبر'' مقرر کیا گیا ہے۔ اگلا بے بنیاد دعویٰ یہ تھا کہ Moroni نامی ایک فرشتے کے ذریعے ''وحی'' آتی ہے اس طرح مورمن فرقے یا مذہب کی بنیاد پڑی۔ انور مسعود کا خیال تھا کہ تحقیق کی جانی چاہئے۔

مورمن فرقے کے لوگوں کو نیویارک اور شکاگو میں سخت مزاحمت اور سزاؤں کا سامنا کرنا پڑا اور یوں یہ لوگ اس دور دراز اور نسبتاً غیر آباد علاقے سالٹ لیک سٹی میں آکر آباد ہو گئے اور اب یہی ان کا ہیڈکوارٹر ہے۔ یہ اپنے ہر لیڈر کو ''پیغمبر'' کہتے ہیں اور آجکل غالباً ان کا سولھواں ''پیغمبر'' چل رہا ہے۔ ہر نئے ''پیغمبر'' کو سابقہ ''پیغمبر'' اپنی بارہ رکنی سینئر ترین مذہبی عہدیداروں کی کابینہ سے مل کر اپنی زندگی ہی میں مقرر کر دیتا ہے۔ ہم نے جوزف اسمتھ چرچ کے باہر دو رضا کار خواتین سے جب یہ سوال کیا کہ ''پیغمبر'' تو خدا کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے اسے الیکشن یا سلیکشن کے عمل سے کیسے مقرر کیا جا سکتا ہے تو ان کا اصرار تھا کہ ہم لوگ اسی طریقے کو صحیح سمجھتے ہیں۔

عقیدوں اور مذاہب سے متعلق بحث کے سلسلے میں اکبر الہ آبادی کا یہ شعر قول فیصل کی حیثیت رکھتا ہے کہ ؎

مذہبی بحث میں نے کی ہی نہیں
فالتو عقل مجھ میں تھی ہی نہیں

سو ہم نے بحث کو لا حاصل جانتے ہوئے خاموشی اختیار کی اور فراہم کئے گئے لٹریچر کے ذریعے ان کے عقائد کو سمجھنے کی کوشش کی تو پتہ چلا کہ ان کی بہت سی باتیں مغرب سے زیادہ مشرق کی اخلاقیات کے قریب ہیں۔ یہ لوگ شراب اور جوئے سے پرہیز کرتے ہیں۔ عریانی کو پسند نہیں کرتے اور مل جل کر اپنے یعنی جوائنٹ فیملی سسٹم کو طرز حیات کے طور پر اختیار کرتے ہیں۔ ہمارے کمرے کی بیڈ سائیڈ ٹیبل کے دراز میں مروجہ بائبل کے ساتھ ساتھ بک آف مورمن بھی رکھی تھی جس کا ہم دونوں وقتاً فوقتاً مطالعہ بھی کرتے رہے۔

شہر کے ایک مخصوص علاقے میں اس فرقے سے متعلق کئی عمارتیں ساتھ ساتھ بنائی گئی ہیں لیکن ان سب میں حیران کن اور قابل توجہ وہ کانفرس سنٹر ہے جو 1997ء میں ان کے موجودہ ''پیغمبر'' کے حکم پر بننا شروع ہوا اور دو سال سے کم عرصے میں یہ حیرت انگیز اور ہوش ربا عمارت مکمل کر لی گئی۔ انور پال نے ہماری ملاقات عمارت کے نگران کے ایک بزرگ رکن سے کروا دی جس نے بتایا کہ اس عمارت کی تعمیر کے لئے یہاں کی تین سب سے بڑی تعمیراتی فرموں نے اپنی کاروباری رقابت کے باوجود مل کر کام کیا۔ اس کی دوسری اور تیسری منزل پر مذہبی تصاویر پر مشتمل آرٹ گیلریز ہیں اور چوتھی منزل کی چھت پر بابل کے معلق باغات کی طرز پر جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے چھوٹے چھوٹے باغ بنائے گئے ہیں مگر اس کا اصل حسن اس کے کانفرنس ہال میں ہے جس میں 21 ہزار سیٹیں لگائی گئی ہیں۔ اس کا سٹیج اور اندرونی آرائش ایسی ہے کہ لفظ اس کے بیان میں کم پڑ جاتے ہیں ہال کا اندرونی حصہ تین منزلوں کی بلندی پر محیط ہے اور ہر منزل کے متعلقہ سیکشن میں سات ہزار سیٹیں لگائی گئی ہیں اور کمال یہ ہے کہ اس قدر وسیع ہال میں کہیں کوئی ستون نہیں۔ چنانچہ آپ ہر جگہ سے سٹیج کا ایک جیسا نظارہ کر سکتے ہیں۔ میں نے اس سے پہلے بیجنگ کا پیپلز ہال دیکھا تھا جو اسی طرح بے ستون اور وسیع ہے لیکن اس میں زیادہ سے زیادہ دس ہزار لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ ہے اور اس کا اندرونی حسن بھی اس عمارت کے مقابلے میں بہت کم ہے۔ بتایا گیا کہ اس فرقے کے لوگ جوانی میں ہماری تبلیغی جماعت کی طرح مختلف تبلیغی دوروں پر جاتے ہیں اور بڑھاپے میں مختلف طرح کی رضا کارانہ خدمات انجام دیتے ہیں جیسا کہ اس کانفرنس ہال میں تقریباً پانچ سو بوڑھے اور بوڑھیاں رضا کارانہ خدمات انجام دے رہے تھے۔

(روزنامہ جنگ 12 نومبر 2009ء اداراتی صفحہ)

اے مرے پیارے امام

اپنے آقا کے حضور ایک منظوم خط

ہجر میں جلتے ہوئے لمحات نے فرصت نہ دی
ایک پل بھی فکر کی برسات نے فرصت نہ دی
اور تلاشِ رزق کے دن رات نے فرصت نہ دی
خط بھی لکھنے کی مجھے حالات نے فرصت نہ دی
اس تغافل اس تساہل پر ہے شرمندہ غلام
اے میرے پیارے امام

کوئی سایہ، راہ میں کوئی شجر آتا نہیں
رات دن محوِ سفر ہوں اور گھر آتا نہیں
مسئلوں کی دُھول میں کچھ بھی نظر آتا نہیں
مجھ کو لکھنے کے سوا کوئی ہنر آتا نہیں
یہ ہنر قصرِ خلافت سے ملا مجھ کو انعام
اے مرے پیارے امام

یاد رکھیئے گا دعاؤں میں خدا کے واسطے
حبس کا مارا ترستا ہوں ہوا کے واسطے
آپ کی راہوں میں بیٹھا ہوں عطا کے واسطے
یہ عریضہ لکھ رہا ہوں میں دعا کے واسطے
دل کی گہرائی سے جھک کر عرض کرتا ہوں سلام
اے مرے پیارے امام

عبدالکریم قدسی

بقیہ صفحہ 5

اشارے سے روکو کیونکہ خطبہ بھی نماز کا حصہ ہے یہ بظاہر چھوٹی بات ہے لیکن بڑی اہمیت کی حامل ہے اس لئے ان کا خیال رکھنا چاہئے اگر کسی نے اتنی ضروری پیغام رسانی کرنی ہے یا فون کرنا ہے کہ جمعہ کے تقدس کا بھی احساس نہیں اور (بیت الذکر) کے تقدس کا بھی احساس نہیں تو پھر گھر بیٹھنا چاہئے دوسروں کو ڈسٹرب نہیں کرنا چاہئے۔ عورتوں کا گھر میں نماز پڑھنا اس بات سے زیادہ بہتر ہے کہ (بیت الذکر) میں آکر دوسروں کی نمازیں خراب کی جائیں نماز باجماعت کا اصل مقصد دلوں کی کجی دور کرنا اور آپس میں محبت پیدا کرنا ہے اللہ تعالیٰ کے سامنے ایک ہو کر جھکنا ہے تا کہ ایک ہو کر واحد خدا کے فضلوں کو جذب کرنے والے ہوں نہ کہ دلوں میں نفرتیں بڑھیں اور دوسروں کی تکلیف کا باعث بنیں پس یاد رکھیں جہاں ایک مومن کے لئے نماز کا قیام انتہائی اہم ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والا ہے وہاں (بیت الذکر) کا تقدس بھی بڑا اہم ہے''۔ (خطبات مسرور جلد پنجم صفحہ 150)

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی ہر نعمت کی قدر کرنے اور اس سے صحیح رنگ میں فائدہ اٹھانے کی توفیق عطاء فرمائے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105869 میں حبیب اللہ

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ ایک ایکٹر واقع چک 211۔ر۔ب ضلع فیصل آباد اندازاً مالیت-/300,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 4 مرلے واقع لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد اندازاً مالیت-/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ بصورت زمیندارہ مبلغ-/60,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حبیب اللہ گواہ شد نمبر 1 محمد اسد اللہ ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 برکت علی ولد عباس علی

مسل نمبر 105870 میں شمیم اختر

زوجہ حبیب اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/20,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے اندازاً مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمیم اختر گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ ولد محمد صدیق

مسل نمبر 105871 میں سید بی بی

زوجہ محمد صدیق مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 79 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 194۔ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین واقع پمپ احمد آباد ضلع نارووال اندازاً مالیت-/100,000 روپے (2) طلائی زیور اندازاً مالیت-/40,000 روپے (3) حق مہر اداشدہ مبلغ-/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سید بی بی گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 محمد اسد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 105872 میں شریفاں بی بی

زوجہ شریف احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 275 کرتار پور ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 4 کنال واقع 275/R.B ضلع فیصل آباد اندازاً مالیت-/300,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی $2\frac{1}{2}$ تولے (3) حق مہر وصول شدہ مبلغ-/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد محمد ابراہیم گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد ابرار احمد

مسل نمبر 105873 میں راحیل احمد

ولد خلیق ارشد قوم آرائیں پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 121 گوکھوال ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک عدد موٹر سائیکل اندازاً مالیت-/22000 روپے (2) سرمایہ کاروبار (دوکان) مالیت-/70,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راحیل احمد گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر بشیر القمر ولد ڈاکٹر خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 خلیق ارشد ولد رشید احمد

مسل نمبر 105874 میں تنویر احمد

ولد مبارک احمد قوم انصاری پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔تنویر احمد گواہ شد نمبر 1 سکندر لطیف یاسر ولد محمد لطیف بھٹی گواہ شد نمبر 2 نبیل احمد ولد امجد پرویز

مسل نمبر 105875 میں حماد احمد

ولد اعجاز احمد قوم بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔حماد احمد گواہ شد نمبر 1 اعتزاز احمد ولد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 2 اسد اللہ ولد جمشید احمد

مسل نمبر 105876 میں نعمان احمد

ولد زاہد محمود قوم کھرل جٹ پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نعمان احمد گواہ شد نمبر 1 فراز شبیر لودھی ولد بشیر احمد لودھی گواہ شد نمبر 2 رحمان احمد ولد زاہد محمود

مسل نمبر 105877 میں رحمان احمد

ولد زاہد محمود قوم کھرل جٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ سلطان پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔رحمان احمد گواہ شد نمبر 1 فراز بشیر لودھی ولد شبیر احمد لودھی گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد زاہد محمود

مسل نمبر 105878 میں وردہ وسیم

ولد وسیم احمد قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ جناح پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور اندازاً مالیت-/2500 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔وردہ وسیم گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد ولد وسیم احمد گواہ شد نمبر 2 وقاص احمد ولد سلیم احمد

مسل نمبر 105879 میں محمد ظفر اللہ

ولد مختار احمد قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن برج والا ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم مبلغ-/300,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ظفر اللہ گواہ شد نمبر 1 شیخ ودود احمد نفیس وصیت 27517 گواہ شد نمبر 2 معمور احمد لنگاہ وصیت 56548

مسل نمبر 105880 میں مبشرہ ضیاء

زوجہ رانا ضیاء اللہ خاں قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت 1982ء ساکن کنجروڑ تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 7 تولے اندازاً مالیت-/301000 روپے (2) حق مہر مبلغ-/4000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مبشرہ ضیاء گواہ شد نمبر1 صغیر احمد قمر ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عبدالکریم ظفر ولد ڈاکٹر ریاض احمد خان

مسل نمبر 105881 میں عدنان احمد

ولد محمد اکرم قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی روڈ راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/900روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عدنان احمد گواہ شد نمبر1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شد نمبر2 محمد اکرم ولد غلام رسول

مسل نمبر 105882 میں محمد کاشف

ولد محمد اشرف قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ترگڑی روڈ راہوالی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/900روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد کاشف گواہ شد نمبر1 عبدالمجید بھٹی ولد محمد رمضان بھٹی گواہ شد نمبر2 محمد اکرم ولد غلام رسول

مسل نمبر 105883 میں عبدالمجید

ولد اللہ رکھا مرحوم قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چھور کوٹلی چک 117 ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 2ایکٹر واقع چھور کوٹلی ضلع ننکانہ اندازاً مالیت-/800,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/20,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عبدالمجید گواہ شد نمبر1 مطلوب احمد ولد مبارک احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد اسلام ولد محمد صدیق مرحوم

مسل نمبر 105884 میں وحید احمد

ولد اللہ دتہ قوم ورن پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑا حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وحید احمد گواہ شد نمبر1 قاسم علی بھٹی وصیت 92698 گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر عطاء الودود ولد مکرم عبدالمالک

مسل نمبر 105885 میں منیبہ خولہ

بنت محمد اسلم مغل قوم مغل پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹبہ سیّداں سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منیبہ خولہ گواہ شد نمبر1 محمد اسلم مغل ولد عبدالغنی گواہ شد نمبر2 عطاء الرقیب منور ولد شبیر احمد

مسل نمبر 105886 میں بلاول شکیل

ولد شکیل احمد قوم منہاس پیشہ طالبعلم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔بلاول شکیل گواہ شد نمبر1 ظفر عبدالسلام وصیت 31697 گواہ شد نمبر2 شکیل احمد ولد محمد شفیع

مسل نمبر 105887 میں سائرہ محمود

بنت طارق محمود قوم راول پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سائرہ محمود گواہ شد نمبر1 نثار احمد ولد سردار احمد گواہ شد نمبر2 طارق محمود ولد احمد دین

مسل نمبر 105888 میں قاسم محمود

ولد طارق محمود قوم راول پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔قاسم محمود گواہ شد نمبر1 نثار احمد ولد سردار احمد گواہ شد نمبر2 ظفر عبدالسلام ولد محمد خلیل

مسل نمبر 105889 میں سدرہ محمود

بنت طارق محمود قوم راول پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جنڈو ساہی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرہ محمود گواہ شد نمبر1 نثار احمد ولد سردار احمد گواہ شد نمبر2 طارق محمود ولد احمد دین

مسل نمبر 105890 میں محمد اسلم باجوہ

ولد محمد نواز باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 02-02-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی برقبہ 16ایکٹر واقع تلونڈی عنایت خاں ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت-/36,00,000 روپے (2) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے واقع تلونڈی عنایت خان ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیت -/500,000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/150,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد اسلم باجوہ گواہ شد نمبر1 شاداب باجوہ ولد حبیب اللہ گواہ شد نمبر2 محمد احسن ولد محمد اسلم باجوہ

مسل نمبر 105891 میں عاصمہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عاصمہ اکرم گواہ شد نمبر1 اسد انعام دانش ولد احسان دانش گواہ شد نمبر2 عثمان دانش ولد احسان دانش

مسل نمبر 105892 میں راحیلہ دانش

بنت احسان دانش قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راحیلہ دانش گواہ شد نمبر1 اسد انعام دانش ولد احسان دانش گواہ شد نمبر2 عثمان دانش ولد احسان دانش

مسل نمبر 105893 میں صائمہ احسان

بنت احسان اللہ قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔صائمہ احسان گواہ شد نمبر1 محمد عارف ولد غلام حسین گواہ شد نمبر2 نوید احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 105894 میں نگہت حمیرا

بنت نصیر احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش

وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/5200 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت حمیرا گواہ شد نمبر 1 ثاقب احمد ولد مختیار احمد گواہ شد نمبر 2 نوید احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 105895 میں صدف شہزادی

بنت ماسٹر محمد بوٹا قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف شہزادی گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد ماسٹر محمد احمد گواہ شد نمبر 2 ثاقب احمد ولد محمد مختیار

مسل نمبر 105896 میں انبیلہ امین

بنت محمد امین قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گھٹیالیاں کلاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انبیلہ امین گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد ولد ماسٹر محمد احمد گواہ شد نمبر 2 ثاقب احمد ولد مختیار احمد

مسل نمبر 105897 میں آسیہ کمال

بنت کمال الدین قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلور برہمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ کمال گواہ شد نمبر 1 کمال الدین ولد لال دین گواہ شد نمبر 2 امجد اعجاز ولد رانا اعجاز احمد

مسل نمبر 105898 میں شیزہ منیر

بنت منیر اعوان قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شیزہ منیر گواہ شد نمبر 1 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصراللہ گواہ شد نمبر 2 غلام محی الدین ولد علی اکبر

مسل نمبر 105899 میں کومل منیر

بنت منیر احمد اعوان قوم اعوان پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کومل منیر گواہ شد نمبر 1 غلام محی الدین ولد علی اکبر گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصراللہ

مسل نمبر 105900 میں نتاشہ کنول

بنت رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نتاشہ کنول گواہ شد نمبر 1 آکاش احمد ولد رانا نصیر احمد گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصراللہ

مسل نمبر 105901 میں عائشہ صدیقہ اکرم

بنت ماسٹر محمد اکرم قوم گجر پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ اکرم گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد اکرم ولد چوہدری برکت علی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصراللہ

مسل نمبر 105902 میں عائشہ صدیقہ

زوجہ محمد توصیف اکرم قوم جٹ ملہی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیانوالہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی $3\frac{1}{2}$ تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/200,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر اکرم ولد چوہدری برکت علی گواہ شد نمبر 2 مدثر احمد طاہر ولد محمد نصراللہ

مسل نمبر 105903 میں رضوانہ لطیف

بنت عبد الطیف تبسم قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سدوکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضوانہ لطیف گواہ شد نمبر 1 عبد الطیف تبسم وصیت 31506 گواہ شد نمبر 2 فرخ مبارک وصیت 73997

مسل نمبر 105904 میں محمد عمران اسلم

ولد محمد اسلم قوم اعوان پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ رحمانیہ بوچھال کلاں ضلع چکوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-07-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 7 مرلے اندازاً مالیت-/300,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 10-08-01 سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ محمد عمران اسلم گواہ شد نمبر 1 مشتاق ملک ولد ملک محمد عظیم مرحوم گواہ شد نمبر 2 محمد تنویر ناصر ولد محمد شریف اعوان

مسل نمبر 105905 میں ابوذر

ولد محمد عارف باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 1/11 ہانس p/o کوٹ عباس شہید ضلع ملتان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابوذر گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد منیب ولد شریف احمد گواہ شد نمبر 2 محمد عارف باجوہ ولد غلام رسول

مسل نمبر 105906 میں ملک ناصر احمد بھٹی

ولد ملک محمود احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-01-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5 مرلے واقع مجاہد آباد کالونی ڈیرہ غازیخان اندازاً مالیت-/10,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/20106 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ناصر احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 ارشد اسماعیل خان وصیت 61725 گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر وصیت 30614

مسل نمبر 105907 میں سجاد احمد

ولد ظفر احمد بھلر قوم جٹ بھلر پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ محمد شفیع ضلع سکھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-02-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس

پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔سجاد احمد گواہ شدنمبر 1 معظم علی ولد اکبر علی بھلر گواہ شدنمبر 2 مبارک احمد عارف مربی سلسلہ

مسل نمبر 105908 میں صبا اشرف

بنت محمد اشرف قوم جٹ چٹھہ پیشہ طالبعلم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 367/T.D.A تحصیل چوبارہ ضلع لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔صبا اشرف گواہ شدنمبر 1 شہادت علی شاہد مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 محمد اشرف ولد خان محمد

مسل نمبر 105909 میں عبدالمنان باجوہ

ولد نعیم احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ تحصیل چمبڑ ضلع ٹنڈوالہٰ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔عبدالمنان باجوہ گواہ شد نمبر1 عبدالمالک شکرانی وصیت 36520 گواہ شدنمبر2 احمد مبشر ساجد وصیت 58526

مسل نمبر 105910 میں غلام قادر

ولد حاجی مطیع الرحمان قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 1 نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔غلام قادر گواہ شدنمبر 1 افتخار احمد پاشا ولد محمد قاسم گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ

مسل نمبر 105911 میں منیب احمد

ولد رفیق احمد آرائیں قوم آرائیں پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد نمبر 1 نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-08-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منیب احمد گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد ولد محمد قاسم گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد منظور مربی سلسلہ

مسل نمبر 105912 میں افتخار حسین عامر

ولد اقبال حسین قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فلک ناز روڈ وائرلیس گیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی پلاٹ برقبہ 84 گز واقع سرجانی ٹاؤن کراچی اندازاً مالیت-/100,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔افتخار حسین عامر گواہ شد نمبر 1 فاروق احمد وصیت 62092 گواہ شدنمبر 2 محمد سلطان وصیت 35602

مسل نمبر 105913 میں محمد یحییٰ

ولد محمد اسحٰق عابد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریاض کانڈاز والا بلڈنگ کلفٹن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-10-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوعدد رہائشی پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع ترنول جی ٹی روڈ راولپنڈی اندازاً مالیت -/1600,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/60,000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد یحییٰ گواہ شدنمبر 1 مظفر احمد ملک وصیت نمبر 24794 گواہ شدنمبر 2 کمانڈر عبدالمومن وصیت 11049

مسل نمبر 105914 میں زنوبیہ سمیر

زوجہ سمیر احمد قوم جٹ پیشہ طالبعلم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن زاہدان لائنز ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-09-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/200,000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 تولے اندازاً مالیت -/250,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔زنوبیہ سمیر گواہ شد نمبر1 چوہدری نیاز علی ولد چوہدری نصیر احمد گواہ شدنمبر2 سمیر احمد ولد محمد ارشد

مسل نمبر 105915 میں ماہا ستار

بنت عبدالستار قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.B ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماہا ستار گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد گوندل ولد چوہدری عبدالواحد

مسل نمبر 105916 میں مریم محمود

بنت سلطان محمود قوم ککے زئی پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.B ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی 8 گرام۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مریم محمود گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد گوندل ولد چوہدری عبدالواحد

مسل نمبر 105917 میں حانیہ انور

بنت انور احمد قوم قریشی پیشہ طالبعلم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.B ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حانیہ انور گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد کاشف مربی سلسلہ گواہ شدنمبر 2 ناصر احمد گوندل ولد چوہدری عبدالواحد

مسل نمبر 105918 میں مبشر احمد خالد

ولد محمد احمد قمر قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F.B ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مبشر احمد خالد گواہ شدنمبر 1 چوہدری ناصر احمد گوندل وصیت 45592 گواہ شدنمبر 2 محمد لقمان احمد وصیت 45596

مسل نمبر 105919 میں منصور احمد

ولد غلام رسول قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ریٹائرڈ عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 120 گز واقع آرامش بنگلوز گلستان جوہر کراچی اندازاً مالیت-/40,00,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔منصور احمد گواہ شد نمبر 1 اسد منصور وصیت 78209 گواہ شدنمبر 2 علی احمد وصیت 79605

مسل نمبر 105920 میں عالیہ منان

زوجہ لطف المنان قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسٹاف کالونی جی سی ٹی سائٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-05-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور وزنی دوتولے اندازاً مالیت-/100,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔عالیہ منان گواہ شدنمبر1 فضل الرحمٰن وصیت 28126 گواہ شدنمبر 2 محمد اسلم بھٹی وصیت 49721

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقاریب آمین

مکرم منیر احمد صاحب بھٹی معلم سلسلہ نبی سر روڈ ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

نبی سر روڈ کے ایک خادم ثمر احمد ابن مکرم لیاقت علی صاحب مرحوم کو قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ 23 مارچ 2011ء کو تقریب آمین ہوئی۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد محترم ماسٹر کبیر صاحب امیر حلقہ نبی سر روڈ نے قرآن کریم کا کچھ حصہ سنا، نصائح سے نوازا اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو قرآن کریم کی تلاوت کرنے، ترجمہ پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم عبدالوہاب آدم صاحب معلم وقف جدید شریف آباد ضلع عمر کوٹ تحریر کرتے ہیں۔

شریف آباد ضلع عمر کوٹ کے دو اطفال یاسر احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب اور ذیشان احمد ابن مکرم عطاء الرحمٰن صاحب کو قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 6/اپریل 2011ء کو بعد نماز عصر تقریب آمین میں تلاوت و نظم کے بعد مکرم مبشر احمد رند صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید نے بچوں سے قرآن مجید کا کچھ حصہ سنا صدر صاحب کی طرف سے تحائف تقسیم کئے، نصائح سے نوازا اور دعا کروائی۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو قرآن مجید پڑھنے، ترجمہ پڑھنے اور سمجھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے نواسے شازل روحان ابن مکرم عامر رضوان صاحب اور پوتی امۃ الکافی بنت مکرم عطاء القدوس ناصر صاحب نے قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا۔ شازل روحان کو قرآن مجید ناظرہ خاکسار اور امۃ الکافی کو اس کے والد کو پڑھانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ تقریب آمین کا اہتمام عزیزہ امۃ الکافی کی پھوپھی اور شازل روحان کی والدہ نے مورخہ 4/اپریل 2011ء کو اپنے گھر دارالعلوم شرقی مسرور ربوہ میں کیا اور بچوں سے قرآن مجید ناظرہ کے بعض حصے خاکسار نے سنے اور دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچوں کو قرآن کریم کو سمجھنے اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تکمیل قرآن کریم ناظرہ

مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اریب احمد ابن مکرم شیخ رشید احمد صاحب بہاولنگر نے ناظرہ قرآن کریم سات سال چھ ماہ کی عمر میں ختم کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے۔ قرآن کریم اس کی دادی جان مکرمہ شمس النساء صاحبہ نے پڑھایا ہے۔ موصوف مکرم شیخ غلام احمد صاحب بہاول نگر کا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے قرآن کا ترجمہ سیکھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

تقریب رخصتانہ

مکرم عبدالعزیز خان صاحب سیکرٹری وقف نو و تعلیم القران حلقہ فیکٹری ایریا شاہدرہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ ھبۃ القیوم صاحبہ کی تقریب رخصتانہ ہمراہ مکرم شیخ مجیب احمد صاحب آف کراچی کے ساتھ مورخہ 26 مارچ 2011ء کو بخیر و خوبی سرانجام پائی ان کے نکاح کا اعلان مارچ 2010ء میں ہوا تھا۔ تلاوت کے بعد مکرم احمد عرفان صاحب جنجوعہ مربی سلسلہ نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب جماعت سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم کرنل (ریٹائرڈ) بشارت احمد صاحب سیٹھی اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم مقبول احمد صاحب سیٹھی جو 1974ء کے فسادات میں جہلم میں راہ مولیٰ میں قربان ہوئے تھے، کے بیٹے مکرم ڈاکٹر مقبول ثانی صاحب سیٹھی اور ان کی بیگم مکرمہ ڈاکٹر ملیحہ سیٹھی صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے 25 فروری 2011ء کو لندن میں بیٹا عطا فرمایا ہے جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جاحظ احمد سیٹھی عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم ڈاکٹر داؤد احمد صاحب طاہر کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے اس کے خادم دین ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

اسی طرح خاکسار کے سب سے چھوٹے بھائی مکرم محبوب احمد سیٹھی صاحب مقیم لندن کے بیٹے مکرم کاشف احمد سیٹھی صاحب اور ان کی بیگم مکرمہ فائزہ سیٹھی صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے 25 فروری 2011ء کو لندن میں بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام مدیحہ سیٹھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عطا فرمایا ہے۔ جو مکرم شیخ جاوید احمد صاحب آف مردان کی نواسی ہے۔ احباب سے نومولودہ کے نیک ہونے اور درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

درخواست دعا

مکرم رانا محمد ظفر اللہ صاحب مربی سلسلہ پھالیہ ضلع منڈی بہاؤالدین تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے چچا سسر مکرم رانا حمید اللہ صاحب جرمنی شدید بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں تین بوتل خون لگ چکی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم مظفر احمد شہزاد صاحب مربی سلسلہ بشیر آباد ربوہ ضلع حیدر آباد تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عبدالکریم گجر صاحب آف بشیر آباد فارم کو ہارٹ اٹیک ہوا ہے۔ میر پور خاص ہسپتال میں داخل ہیں اب صحت پہلے سے بہتر ہے ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب بھٹی صدر جماعت احمدیہ شریف آباد ضلع حیدر آباد کے والد مکرم خوشی محمد صاحب بھٹی کو کولہے پر چوٹ آئی ہے۔ موصوف کے جلد صحت یاب اور باعمر ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم رانا سلطان احمد خان صاحب مینیجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مشتاق احمد صاحب کھرل آف گمبٹ ضلع خیر پور حال برسبین آسٹریلیا کا گذشتہ دنوں سر کا آپریشن ہوا تھا۔ جس کی وجہ سے سر میں شدید درد ہے۔ شوگر بھی کافی ہے۔ پھیپھڑوں میں پانی ہے۔ جس کی وجہ سے دل پر بھی اثر ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولیٰ کریم ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا کرے اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم ناصر احمد صاحب دارالعلوم شرقی نور ربوہ کچھ دنوں سے معدہ میں تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔ کمزوری بہت زیادہ ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

محترم چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب

صدر صدر انجمن احمدیہ و ایڈیشنل ناظر اعلیٰ چوہدری ظہور احمد باجوہ صاحب 20/اپریل 1919ء کو چک 33 جنوبی سرگودھا میں پیدا ہوئے۔ 1944ء میں وقف کی سعادت ملی اور پہلی تقرری بطور امام بیت الفضل لندن ہوئی۔ آپ نائب ناظر اصلاح و ارشاد' ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد' ناظر زراعت' ناظر صنعت و تجارت' پرائیویٹ سیکرٹری' ناظر امور عامہ' ناظر امور خارجہ' ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن' وقف عارضی کے عہدوں پر بھی فائز رہے۔ آپ 83 سال کی عمر میں 19 فروری 2002ء کو ربوہ میں انتقال کر گئے۔ 20 فروری کو آپ کی نماز جنازہ ہوئی اور بہشتی مقبرہ کے قطعہ خاص میں تدفین ہوئی۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں یادگار چھوڑیں۔

مکرم عبدالحفیظ محمود صاحب دارالنصر شرقی محمود ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا رشیق محمود واقف نو عمر 14 سال ساڑھے چار سال سے برین ٹیومر کی وجہ سے بیمار ہے دو دفعہ شیخ زاید ہسپتال لاہور سے بائیوا پسی اور پھر شوکت خانم لاہور سے ریڈیو تھراپی بھی ہو چکی ہے مگر افاقہ نہیں ہوا۔ اب شیخ زاید ہسپتال لاہور میں ٹیومر کا آپریشن متوقع ہے اور پانی بھی نکالنا ہے تمام احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ مولا کریم میرے بیٹے کا آپریشن کامیاب کرے، بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے اور مکمل صحت تندرستی سے نوازے۔ آمین

مکرم طاہر احمد عقیل صاحب تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نانی امی محترمہ منظورہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم حکیم محمد عقیل صاحب مرحوم سابق معلم وقف جدید ارشاد مورخہ 5/اپریل 2011ء کو چکر آنے کی وجہ سے گر گئیں۔ دایاں بازو کہنی سے اوپر بری طرح سے تین جگہ سے فریکچر ہو گیا ہے۔ شدید درد ہے اور بازو صحیح طرح نہیں جڑ رہی۔ عمر 74 سال کے قریب ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

نور ابٹنہ ®
حسن کا نکھار
روائیتی ابٹن
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ، ربوہ
فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

ENT ڈیپارٹمنٹ کا آغاز
احمدیہ ہسپتال، کینیما سیرالیون

مکرم مبارک احمد طاہر صاحب سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

سیرالیون میں اس وقت مجلس نصرت جہاں کے تحت تین ہسپتال فری ٹاؤن، روکوپر اور کینیما میں خدمت انسانیت میں مصروف ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے نیک شہرت رکھتے ہیں۔ سیرالیون کے تیسرے بڑے شہر Kenema میں مارچ 2009ء میں نئے احمدیہ ہسپتال کا آغاز ہوا تھا۔ جہاں آغاز سے اب تک مکرم ڈاکٹر جاوید اکرم صاحب اور محترمہ ڈاکٹر نزیلہ جاوید صاحبہ خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح کی اجازت سے اب اس ہسپتال میں ENT (کان، ناک اور گلا) کے شعبہ کا آغاز کیا جا رہا ہے حضور انور نے ازراہ شفقت مکرم ڈاکٹر ممتاز احمد عمر صاحب MBBS,FCPS ابن مکرم میاں قمر احمد صاحب آف راولپنڈی کا یہاں تقرر منظور فرمایا ہے اور مکرم ڈاکٹر صاحب مورخہ 27 مارچ 2011ء کو بخیریت سیرالیون پہنچ گئے ہیں۔ ان کی فیملی بھی ساتھ گئی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کا سیرالیون جانا بہت بابرکت فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ خدمت کی توفیق دے۔ آمین

ریفریشر کورس عہدیداران

(مجلس انصار اللہ ضلع سرگودھا)

مکرم صفدر علی وڑائچ صاحب ناظم مجلس انصار اللہ ضلع سرگودھا تحریر کرتے ہیں۔

عہدیداران نظامت ضلع سرگودھا کا ریفریشر کورس ایوان ناصر دفاتر مجلس انصار اللہ پاکستان میں مورخہ 2، 3 اپریل 2011ء کو منعقد ہوا۔ 2 اپریل کو بعد نماز مغرب ریفریشر کورس کا آغاز ہوا۔ تلاوت کے بعد مجلس سوال وجواب ہوئی اور عہدیداران نے راہ ہدیٰ پروگرام بھی ملاحظہ کیا اور قائد صاحب تربیت نومبائعین سے بھی الگ الگ میٹنگ ہوئی۔ 3 اپریل کو نماز تہجد اور نماز فجر کے بعد مختلف امور کا جائزہ لیا گیا۔ پھر وقفہ ہوا اور دس بجے مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نائب صدر اول کی زیر صدارت اجلاس ہوا۔ ڈاکٹر صاحب نے نصائح کیں اور دعا کروائی۔ بعد میں مختلف قائدین نے شعبہ جات کا جائزہ سامنے رکھتے ہوئے ہدایات دیں۔ مکرم ملک منور جاوید صاحب نے اختتامی خطاب کیا اور دعا کروائی۔ نماز ظہر وعصر کے بعد ظہرانہ دیا گیا۔ کل 59 عہدیداران نے شرکت کی۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم شیخ محمد وسیم صاحب قدوس کریانہ سٹور تحریر کرتے ہیں۔

میری پیاری بیٹی مکرمہ حافظہ ھبۃ القدیر مونیا صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مکرم کریم احمد حنیف صاحب ابن مکرم حنیف احمد صاحب جرمنی کے ساتھ مورخہ 27 نومبر 2010ء کو جرمنی میں دلہن کے بھائی مکرم شیخ عطاء القدوس صاحب کے گھر میں ہوئی اور 15 جنوری 2011ء کو دعوت ولیمہ کی تقریب ہوئی۔ اسی طرح میری سب سے چھوٹی بیٹی مکرمہ نادیہ طلعت صاحبہ واقفہ نو کی تقریب رخصتانہ مکرم محمد رافع خان صاحب ابن مکرم محمد ناصر خان صاحب آف جرمنی کے ساتھ مورخہ 11 نومبر 2010ء کو منعقد ہوئی۔ دعا مکرم اسفند یار منیب صاحب مربی سلسلہ شعبہ تاریخ احمدیت خلافت لائبریری ربوہ نے کروائی۔ مورخہ 12 نومبر 2010ء کو دعوت ولیمہ ہوئی۔ دونوں بچیاں مکرم شیخ محمد اسلم صاحب مرحوم آف دنیاپور سابق صدر جماعت کی پوتیاں اور مکرم مولوی نذر احمد خان صاحب مرحوم کارکن نظارت امور عامہ کی نواسیاں ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ دونوں رشتے جانبین کیلئے دینی ودنیاوی لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ آمین

سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی آمد

مکرم ڈاکٹر عباس باجوہ صاحب
آرتھوپیڈک سرجن

مکرمہ ڈاکٹر آصفہ عباس باجوہ صاحبہ
گائناکالوجسٹ

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب
ماہر امراض جلد

تینوں ڈاکٹرز مورخہ 24 اپریل 2011ء کو فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ احباب و خواتین سے درخواست ہے کہ وہ ڈاکٹر صاحبان کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی رجسٹریشن کروالیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

اکسیر بواسیر
خونی بواسیر کی
مفید مجرب دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون: 047-6212434

ضرورت سٹاف
میٹرک پاس محنتی لڑکوں کی فوری ضرورت میل نرس کو ترجیح دی جائیگی
رابطہ: مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ
047-6213944,0315-6705199

ربوہ میں طلوع وغروب 20 اپریل	
طلوع فجر	4:07
طلوع آفتاب	5:33
زوال آفتاب	12:08
غروب آفتاب	6:42

درخواست دعا

مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

محترم محمود احمد صاحب آف کراچی آٹوز راجیکی روڈ ابن محترم بشیر احمد اختر صاحب محلہ طاہر آباد شرقی ربوہ کی والدہ محترمہ کا رسولی کا آپریشن مورخہ 14 اپریل کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے۔ وہ ابھی ہسپتال میں ہی داخل ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ دعا کریں کہ شافی مطلق اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل اور رحم کے ساتھ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپریشن کے بعد کی ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

عطیہ خون خدمت بھی اور عبادت بھی

ضرورت لیڈی ٹیچرز
ہمارے ادارے کو مندرجہ ذیل لیڈی ٹیچرز کی فوری ضرورت ہے۔
(i) ایم۔اے انگلش جو کہ انگلش روانی سے بول سکتی ہوں
(ii) بی ایس سی: ایم ایس سی ٹیچرز کی بھی فوری ضرورت ہے
ان ٹیچرز کو جماعت کے سکیل کے مطابق Pay دی جائیگی۔
نیز اپنے ڈاکومنٹس اور سی وی ضرور ہمراہ لائیں۔
پرنسپل فیوچر ریس اکیڈمی ربوہ
عقب ہسپتال نزد ٹیلی فون ایکسچینج ربوہ
047-6213194,0332-7057097

FD-10

Rehman Enterprises® Consultant & Contractor
(A Pakistan Engineering Council Recognized Firm)
We provide Services for Residentional & Commercial Building Construction & Interior Designing in Whole Pakistan.
Contact: Mr. Mashood Ahmad (Managing Director)
Mr. Amir Ahmed (Marketing Manager)
Rehman Enterprises® 9-A, Street# 1, Model Colony Gulberg iii, Lahore
PH:+92-42-35834278 Fax:+92-42-35834278 Cell:+92-3217715411,+92-3317783742

القاسم سیکیورٹی سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ہماری پہچان ...... آپ کا اعتماد
گورنمنٹ آف پاکستان/پنجاب حکومت سے منظور شدہ
جماعتی اجازت کے ساتھ
ہم پیش کر رہے ہیں آپ کی حفاظت کے لئے قابل اعتماد، متند، صحت مند اور مہارت رکھنے والے باصلاحیت
سیکیورٹی گارڈز
تعلیمی ادارہ جات، بیوت الذکر، محلہ جات، کاروباری مارکیٹس، گھروں اور دفاتر وغیرہ کی
سیکیورٹی اور انفرادی طور پر باڈی گارڈز رکھنے کے لئے ہم سے رابطہ کریں۔
ہم آپ کے معیار کے مطابق سروس مہیا کریں گے۔
Head Office
القاسم سی این جی نزد ڈول پلازہ شیخوپورہ روڈ
تحصیل جڑانوالہ فیصل آباد
03336700965
03338985519
03338985520
پروپرائٹر:
چوہدری لقمان احمد اٹھوال
Sub Office
فرسٹ فلور سرور پلازہ
اقصیٰ چوک ربوہ
03336700965
03066700965